سوال

(04) ...ـہ ڈالنے کا واقعہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ئے نیل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لکھے ہوئے پرزہ یا بطاقہ ڈالنے کا واقعہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ل بنہ 1 .58 اور ... 35 ... 49

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے منبر پر خطبہ جمعہ کی حالت میں ''یا ساریة الجبل،، والا واقعہ تہذیب الاسماء واللغات للنووی 2 10 اور اسد الغابة 254 اور تاریخ الخلفاء ص : 49 میں بحوالہ بیہقی، ابو نعیم فی دلائل النبوة، واللالکائی فی شرح السنة، والدیر عاقولی فی فوائدہ، وابن الاعرابی کرامات الاولیاء، والخطیب

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کسی شخص کو پرزہ ''بسم اللہ الرحمن الرحیم،، لکھ کر ٹوپی میں لگانے کا حکم یا مشورہ دینے کا واقعہ نظر سے نہیں گذرا واللہ اعلم بحال سندہ۔

اسحق اور عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کے بارے میں آپ کو جو کچھ لکھا جاچکا ہے اس سے زیادہ اب کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مصنف رسالہ کی طرف سے ان دونوں پر نیز خارجہ بن الصلب پر ذکر کی گئی جرحوں اور فیصلہ کو دیکھ کر بار بار افسوس ہوتا ہے۔ اب اس سلسلہ میں عاجز کو کچھ نہ لکھا جائے۔

ین یأکلون الربوا لایقومون الا کما یقوم الذی یتخبطہ الشیطٰن من المس . سے ۲۷۵ ... جنات کے کسی پر سوار ہونے اور تکلیف پہنچانے کو ثابت کرنے کی کوشش نہیں کی ہے۔ بلکہ جو لوگ اس کے قائل ہیں ان کے مستدل کو ذکر کر دیا ہے، ساتھ ہی یہ لکھ دیا ہے کہ جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں (معتزلہ نیچرلہ وغیرہ

سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں مذکور واقعہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں مذکور واقعہ۔ ان دونوں میں ایک شخص جو سلیم ولدیغ تھا اور ایک ہی جماعت صحابہ اور لدیغ پر رقیہ (دم) کرنے والے صحابی کا ذکر ہے اور یہ دو قصے نہیں ہیں۔ البتہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث

کہ اس کے جواز میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ خلط ملط کرنا غلط بات ہے۔ اجرت علی الرقیہ کے عدم جواز یا منع پر کوئی روایت موجود نہیں ہے۔ بلکہ اس کی مثبت تین صریح صحیح اور معتبر احادیث موجود ہیں۔ ان کے ہوتے ہوئے اس کے جواز کا انکار کرنا اور ان کی دور از کار تاویل

رہ گیا تعلیم قرآن پر اجرت لینا اگرچہ ''ان احق ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ'' کے اطلاق و عموم سے اس کا جواز ثابت ہوتا ہے، اور اس کی ناسخ یا اس کے درجہ کی کوئی معارض حدیث موجود نہیں، بلکہ سب کی سب اس سے بہت کم درجہ کی ہیں جنہیں آپ نے اپنے خط میں نقل بھی کر دیا ہے۔ ان کی بنا پر خود یہ حقیر و ناکارہ تعلیم قرآن پر

عبید اللہ رحمانی ... 13 ... 5 ... 1979 (112: 113 114)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 33

محدث فتویٰ